بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا ومحمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وصلی نصیبک ورضی نصیبک وبمدد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم العمل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ عمل کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سلمۃ رضی اللہ عنہ ان عائشۃ رضی اللہ عنہا حدثتہ قالت لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصوم شھرًا اکثر من شعبان فانہ کان یصوم شعبان کلہ، وکان یقول خذوا من العمل ما تطیقون فإن اللہ لا یمل حتی تملوا واحب الصلوٰۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما دیم علیہ وان قلت وکان اذا صلی صلوٰۃ دوام علیھا۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۲۶۴)

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شعبان سے زیادہ کسی مہینہ میں روزے نہیں رکھتے تھے آپؐ شعبان کے پورے روزے رکھتے تھے اور فرماتے اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ (ثواب دینے میں) نہیں اکتاتا جب تک کہ تم نہ اکتا جاؤ اور سب سے محبوب نماز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک وہ تھی جو ہمیشہ پڑھی جا سکے چاہے مختصر ہی ہو اور جب آپؐ کوئی نماز پڑھتے تو روز پڑھا کرتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط